03-07-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ غربت کے خلاف لڑائی ان کی حکومت کا اہم ایجنڈہ رہے گا۔

☆ ریاستی حکومت کے فیصلہ کے بعد ریاست بھر میں آج مختلف جیلوں سے جملہ 213 قیدیوں کو قبل از وقت رہا کیا گیا۔

☆ نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکر ما آر کا نے تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے وزرائے اعلیٰ کی چھ جولائی کو ہونے والی میٹنگ کے ضمن میں انتظامات کا جائزہ لیا۔

اور

☆بی جے پی کے ایم پی رگھونندن راؤ نے الزام عائد کیا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے رعیتو بھروسہ اسکیم کے تحت سب کمیٹی کو تشکیل دیا جانا تاخیر کی ایک حکمت عملی ہے۔

☆☆☆☆☆

حضور آباد کے بی آر ایس ایم ایل اے کوشک ریڈی کے خلاف نئے بنائے گئے قانون بھارت نیائے سنہیتا (BNS) کے تحت ایک فوجداری مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت وہ پہلے رکن اسمبلی ہیں جن پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔کل ایک ضلع پریشد میٹنگ کے دوران کوشک ریڈی کے رویہ کے خلاف ضلع پریشد کے سی ای او کی شکایت پر یہ کیس درج کیا گیا ہے۔اس شکایت میں کہا گیا ہے کہ ریڈی نے کلکٹر پا میلا ستا پتی کے خلاف احتجاج کیا اور ان کے راستہ میں آ گئے جب وہ میٹنگ ہال سے روانہ ہو رہی تھیں۔اس معاملہ پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سدی پیٹ کے ایم ایل اے ہریش راؤ نے ریڈی کے خلاف کیس درج کئے جانے کی مذمت کی اور کہا کہ پولیس نے کوشک ریڈی کے خلاف غیر قانونی طور پر کیس درج کیا ہے جس کے ذریعہ مخالفین کی آوازوں کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہریش راؤ کے مطابق بی آر ایس پارٹی اس طرح کے اقدامات سے خوفزدہ نہیں ہوگی بلکہ عوام کے لئے اپنی جدوجہد کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے کانگریس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ دستور کی سب سے بڑی مخالف ہے۔صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی جانب سے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے کئے گئے مشترکہ خطاب پر راجیہ سبھا میں تحریک تشکر مباحث میں جواب دیتے ہوئے مودی نے الزام عائد کیا کہ کانگریس کی ذہنیت ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے خلاف ہے۔انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ اصل اپوزیشن پارٹی، سابق صدر رام ناتھ کووند کی توہین کر رہی ہے جبکہ موجودہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی توہین میں بھی کانگریس نے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔مودی نے مزید کہا کہ دستور نہ صرف آرٹیکلس پر مبنی ہے بلکہ اس کی روح اور الفاظ بھی حکومت کے لئے اہمیت کے حامل ہیں۔مودی نے اپنی تقریر کے دوران یوم دستور منائے جانے کی مخالفت کرنے والوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ دن ایک عوامی تہوار بن گیا ہے۔مودی کے مطابق عوام نے این ڈی اے کو دوبارہ ووٹ دے کر اقتدار سونپا ہے کیوں کہ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ این ڈی اے دور میں دستور کی حفاظت ہوگی۔تیسری میعاد کے دوران این ڈی اے کے نظریات کا تذکرہ کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ غربت کے خلاف لڑائی حکومت کا اہم ایجنڈہ رہے گا جبکہ فلاحی اسکیمات بھی اولین ترجیحات میں شامل رہیں گی۔اس موقع پر ایوان میں اتر پردیش کے علاوہ ہتراس میں پیش آئے واقعہ کے مہلوکین کو خراج پیش کیا گیا۔صدر نشین جگدیپ دھنکر نے کہا کہ یہ المناک حادثہ دردناک اور غیر متوقع ہے۔اپوزیشن لیڈر ملکا ارجن کھرگے نے کہا کہ اس طرح کے واقعات کو روکنے کیلئے قانون بنانے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

بعد ازاں راجیہ سبھا کی کاروائی کو غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ایوان بالا میں صدر جمہوریہ کے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے کئے گئے مشترکہ خطاب پر تحریک تشکر کو اپنانے کے بعد صدر نشین جگدیپ دھنکر نے ایوان کی کاروائی کو غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ حکومت نے چیف منسٹرس ریلیف فنڈ (CMRF) کے لئے درخواستیں صرف آن لائن ذریعہ سے ہی موصول کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ فنڈس کا صحیح طریقہ سے استعمال ہوسکے۔سی ایم آر ایف کے تحت درخواستیں رواں برس پندرہ جولائی کے بعد بذریعہ آن لائن ویب سائیٹ httpsmrf.telangana.gov.in پر قبول کی جائیں گی۔اس سلسلہ میں ایک سرکاری ویب سائیٹ بنائی گئی ہے جسے کل وزیراعظم ریونت ریڈی نے سکریٹریٹ میں جاری کیا تھا۔ریاستی حکومت نے گزشتہ بی آرایس کی حکومت کے دوران بنائے گئے سی ایم آر ایف فنڈ کے تحت ایک نئی پالیسی اپنائی ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ کے نائب وزیراعلیٰ بھٹی وکر ما آرکا اور چند دیگر وزراء نے تلنگانہ اور آندھراپردیش کے وزرائے اعلیٰ کے درمیان اس ماہ کی چھ تاریخ کو منعقد ہونے والی میٹنگ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ریاستی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ دونوں ریاستوں کے اہم منصوبوں کے درمیان حیدرآباد میں واقع مہاتما جیوتی با پھولے پرجا بھون میں ملاقات منعقد کی جائے۔بھٹی وکر ما آرکا نے اس اہم میٹنگ کے ضمن میں ریاستی چیف سکریٹری شانتی کماری کے ساتھ انتظامات کا جائزہ لیا۔آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابونائیڈو نے اپنی طرف سے پہل کرتے ہوئے اپنے تلنگانہ کے ہم منصب کو ایک خط لکھ کر اس میٹنگ کی بات کہی تھی تاکہ دونوں ریاستوں کے درمیان زیرالتوا مسائل کو حل کرنے کیلئے بات کی جاسکے۔ریونت ریڈی نے اس میٹنگ کیلئے مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایک اہم پیشرفت میں بی آرایس کے سینئر لیڈر ورکن راجیہ سبھا کیشوراؤ نے آج نئی دہلی میں اے آئی سی سی صدر ملکارجن کھرگے کی موجودگی میں کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔توقع ہے کہ کیشوراؤ اپنی راجیہ سبھا کی رکنیت سے دستبردار ہوجائیں گے۔ پارٹی ذرائع نے کیشوراؤ کے کانگریس میں شامل ہونے کی توثیق کی ہے۔

☆☆☆☆☆

ریاستی حکومت کی جانب سے قیدیوں کی قبل از وقت رہائی کی اجازت دیئے جانے کے بعد آج مختلف جیلوں سے جملہ 213 قیدیوں کو رہا کیا گیا۔ان قیدیوں میں 35 خاتون قیدی بھی شامل ہیں۔قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ اس وقت کیا گیا جب پرجا پالنا پروگرام کے موقع پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو قیدیوں کے افراد خاندان نے یادداشت پیش کی تھی۔ بیشتر قیدی مختلف جرائم کے تحت عدالت کی جانب سے دی گئی سزا کے مطابق جیل میں تھے۔ریاستی حکومت نے برتاؤ کے بعد نشاندہی کرتے ہوئے ان قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ کیا۔جن 213 قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے ان میں 61 کو چرلہ پلی سنٹرل جیل سے، 27 کو چنچل گوڑہ جیل سے، بیس کو ورنگل سنٹرل جیل سے، 31 کو چرلہ پلی اگریکلچر کالونی سے اور 35 قیدیوں کو حیدرآباد کی خواتین کی خصوصی جیل سے رہا کیا گیا ہے۔ بازآبادکاری پروگرام کے تحت ان قیدیوں کو ''مائی نیشن فیول اسٹیشنوں'' پر ملازمت دی جائے گی۔دیگر آٹھ خاتون قیدیوں کو سلائی مشینیں دی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

بی آرایس کے کارگذار صدر کے ٹی راماراؤ نے آج کہا ہے کہ ریاست میں ٹکسٹائیل کا شعبہ بحران سے دوچار ہے۔لہذا انہوں نے حکومت سے بافندوں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے فوری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔راجنا سرسلہ میں ایک اور بافندہ کی خودکشی پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ حکومت کی امداد کو روک دیئے جانے سے بافندوں کی کمائی متاثر ہورہی ہے۔سابق وزیر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ خود کشی کرنے والے بافندہ کے افراد خاندان کو پچیس لاکھ روپئے ایکس گریشیا دی جائے۔

☆☆☆☆☆

بی آرایس پارٹی کے کارگذار صدر کے ٹی راماراؤ نے ضلع پریشد میٹنگ کے دوران اپنی آواز بلند کرنے پر کوشک ریڈی کے خلاف کیس درج کئے جانے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔راماراؤ نے کہا کہ یہ کیس جان بوجھ کر درج کیا گیا ہے تاکہ اپوزیشن کی آواز کو دبایا جاسکے۔ان کے مطابق حکومت، بی آرایس کے منتخبہ نمائندوں کے خلاف جان بوجھ کر جھوٹے مقدمات دائر کررہی ہے تاکہ ان کی آواز کو خاموش کیا جاسکے اور انہیں خوفزدہ کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

آندھراپردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے دارالحکومت امراوتی کے تعلق سے آج ایک وائیٹ پیپر جاری کیا۔انہوں نے سابق وزیراعلیٰ جگن موہن ریڈی پر امراوتی کو تباہ کرنے کیلئے تنقید کی اور کہا کہ وہ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے مقصد سے امراوتی کی تعمیر کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ چندرابابو نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ مواقع کی کمی کی بناء پر طلبہ علاقہ سے رخصت ہورہے ہیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ امراوتی کو عالمی سطح کا دارالحکومت بنایا جانے والا تھا تاہم جگن کی حکومت کے اقدامات کی بناء پر یہ منصوبہ تباہ ہوگیا ہے۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد سٹی پولیس کمشنر سرینواس ریڈی نے آج بنجارہ ہلز میں واقع تلنگانہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر میں سنٹرل پیس اینڈ ویلفیر کمیٹی کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی۔ یہ میٹنگ بونال اور ماہ محرم کے پیش نظر منعقد کی گئی۔ سرینواس ریڈی نے اس موقع پر تہواروں کے پرامن انعقاد اور شہر کی خوشگوار فضاء کی برقراری کیلئے باہمی تعاون کا سلسلہ جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کمیٹی کے ارکان سے اس بات کی بھی خواہش کی کہ پولیس عہدیداروں کے ساتھ مزید ربط میں رہیں اور مختلف مسائل و غیر سماجی عناصر کے تعلق سے معلومات کا تبادلہ کرتے رہیں۔اس میٹنگ میں مذکورہ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ زائد از پچاس عہدیداروں نے جو شہر کے مختلف زونس کی نمائندگی کرتے ہیں، شرکت کی۔

☆☆☆☆☆

بی جے پی نے رعیتو بھروسہ اسکیم کو نافذ کرنے میں تاخیر کرنے پر آج وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔حیدرآباد میں میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے ایم پی رگھونندن راؤ نے کہا کہ عوام سے کیئے گئے بڑے وعدوں بشمول رعیتو بھروسہ اور قرضہ جات کو معاف کرنے کے علاوہ دیگر پروگراموں کو پورا نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ رعیتو بھروسہ کے تعلق سے دوبارہ ایک کمیٹی قائم کرنا جان بوجھ کر تاخیر کرنے کی حکمت عملی ہے۔رگھونندن نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کسانوں کی مدد کیلئے آگے آئے۔

☆☆☆☆☆

نائب وزیراعلیٰ ملو بھٹی وکرما آرکا نے آج کہا ہے کہ جلد ہی ملازمتوں کے کلینڈر کا اعلان کیا جائے گا۔حیدرآباد میں میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بھٹی نے کہا کہ جلد ہی زرعی قرضہ جات کو معاف کرنے کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ رعیتو بھروسہ اسکیم سے ریاست میں زرعی شعبہ کو طاقت ملے گی۔

☆☆☆☆☆